جامعة المصطفى صلى الله عليه وآله العالمية

مجتمع آموزش عالی فقه

مدرسه عالی فقه تخصصی

پایان نامه کارشناسی ارشد رشته فقه مقارن

عنوان:

ترجمه و تحقیق بخش تصویرگری ومجسمه سازی واخذ اجرت برواجبات داد وستد وانواع بت از کتاب دائرة المعارف فقه مقارن نوشته آیت الله العظمی ناصر مکارم شیرازی دام ظله به زبان اردو

استاد راهنما :

حجة الاسلام و المسلمین سید اخلاق حسین

طلبه:

سید کاظم عباس رضوی

کد تحصیلی: ۱۵۹۱۴۳۱

زمستان ۱۳۹۹

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

مجتمع آموزش عالی فقه

مدرسہ عالی فقہ تخصصی

تحقیقی مقالہ برای ایم فل

فقہ مقارن

موضوع:

ترجمہ و تحقیق کتاب دائرۃ المعارف فقہ مقارن تالیف آیۃ اللہ مکارم شیرازی
جزء سوم تصویر کشی مجسمہ سازی سے قرآن مجید کا مسلمان اور غیر مسلمان کو بیچنا

نگران:

حجة الاسلام و المسلمین سید اخلاق حسین

طلبہ:

سید کاظم عباس رضوی

تحصیلی کوڈ: ۱۵۹۱۴۳۱

فروری ۲۰۲۱

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

بسم الله الرحمن الرحیم

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فنـاوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

- مسئولیت مطالب مندرج در این پایان نامه به عهده نویسنده مي‌باشد.
- هرگونه استفاده از این پایان نامه با ذکر منبع، بلا اشکال است و نشر آن در داخل کشور منوط به اخذ مجوز از جامعة المصطفي(ص) العالمیه است.

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فنـاوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

انتساب

اس ناچیز اور حقیر خدمت کو ائمۂ معصومین علیہم السلام اور تمام شہدائے اسلام سے منسوب کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عزو شرف

سید کاظم عباس رضوی

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

تشکر و قدر دانی

شکر ہے اس خدا کا جس نے بندہ کو یہ توفیق عطا کی کہ قلم کے ذریعہ اپنے عظیم فریضہ تبلیغ کو ادا کرنے کی سعی کروں اور اس راہ میں تمام معاون افراد کا شکر ادا کروں لہذا میں ان تمام حضرات کا شکر گذار ہوں جنھوں نے آغاز کار سے انجام کار تک ''تَعاوَنُوا عَلَی البِرِّ وَالتَّقوی''[1] پر گامزن رہتے ہوئے نصرت و مدد کی، خصوصی طور پر گروہ فقہ مقارن کے تمام اساتید و مسئولین اور ان تمام افراد کا شکر گذار ہوں جنھوں نے میری مدد اور حوصلہ افزائی کی بالخصوص استاد راہنما **حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید اخلاق حسین صاحب** دامت افاضتہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنھوں نے اپنی قیمتی اور مفید راہنمائیوں سے میری مدد فرمائی۔

و من اللہ التوفیق

---

[1] ۔ سورۂ مائدہ: آیت ۲

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

عرض مترجم

خداوند کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے مجھے آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی دام ظلہ کی کتاب ''دائرۃ المعارف فقہ مقارن'' کے ترجمہ و تحقیق کی توفیق عنایت فرمائی جسے ''اسلامی اقتصاد کے اہداف و مقاصد'' کا عنوان دیا ہے اور یہ المصطفیٰ انٹر نیشنل یونیورسٹی کے (ایم۔ فل) کی تھیسز (Thesiss) ہے۔

یہ کام آسان نہیں تھا لیکن دوستوں اور اساتذہ کی حوصلہ افزائی اور بالخصوص استاد راہنما حجۃ الاسلام والمسلمین عالی جناب مولانا سید اخلاق حسین صاحب کے مفید مشوروں اور ہدایات کی وجہ سے پایہ تکمیل تک پہونچا ہے۔

میں استاد محترم کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس خدمت کی انجام دہی میں میری بھرپور مدد کی۔

کوشش رہی ہے کہ علمی اصطلاحات کا ترجمہ اور ان کی تشریح سلیس اور روان ہو اور آیات کے اردو ترجمہ میں علامہ سید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ کے ترجمہ سے مدد لی ہے۔

آخر میں رب کریم سے دعا ہے کہ تمام مراجع کرام اور علماء اسلام خصوصا رہبر معظم آیۃ اللہ العظمیٰ خامنہ ای دام ظلہ کو صحت وسلامتی اور طول عمر عطا فرمائے اور امام زمانہ (عج) کے ظہور میں تعجیل فرمائے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید کاظم عباس رضوی

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

خلاصہ

۱. تصویر کشی اور مجسمہ سازی کا حکم فقہاء نے صورت گری اور مجسمہ سازی کو فقہ کے مختلف ابواب میں بیان کیا ہے۔ اور فقہائے اہل بیت (ع) کے درمیان اس کے حکم میں تین اقوال بیان ہوئے ہیں ان میں سے مشہور یہ ہے کہ حیوان کا مجسمہ بنانا حرام ہے لیکن اس کی تصویر کے بارے میں بعض حرمت کے قائل ہیں۔ فقہائے اہل سنت کے درمیان بھی تین اقوال ہیں اور اسی طرح سے حیوان کی تصویر اور مجسمہ سازی کی کئی فروعات بیان ہوئی ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں فاعل بالواسطہ اور بلاواسطہ خیالی حیوانوں کا مجسمہ و تصویر بنانا، جن اور ملک کی تصویر اور مجسمہ بنانا اور اسکی حفاظت کرنا۔

۲. نجس اور آلودہ چیزوں کے معاملے کا معیار مالیت رکھنے اور نہ رکھنے پر ہے اگر کوئی چیز منافع عقلائی اور مالیت رکھتی ہو تو اس کا معاملہ صحیح ہے کیونکہ اکثر فقہاء کے کلام سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ نجاست خود بخود معاملے کی صحت کے لئے مانع نہیں ہے بلکہ خرید وفروخت کا جائز نہ ہونا اس چیز سے انتفاع کے جائز نہ ہونے اور مالیت کے منافی ہونے کا معلول ہے اگر نجس العین سے انتفاع جائز ہو جیسے حیوانات کے فضلہ کو کھاد کے لئے استعمال کرنا ہو تو نجس ہونے کی وجہ سے معاملے کے ممنوعیت پر کوئی دلیل نہیں ہے۔

۳. انگور کے شیرہ کی تجارت انگور کے شیرے کی تین قسم ہے ایک ابلنے سے پہلے پاک اور حلال ہے اور خود بخود ابلنے کی صورت میں نجس اور حرام ہے۔ روایات اور فقہاء کے کلام سے استفادہ ہوتا ہے کہ اگر سرکہ میں تبدیل ہو جائے تو حلال ہے ۔ ابلنے کی صورت میں تین حصوں میں دو حصہ جلنے سے پہلے وہ حرام ہے اگرچہ طہارت و نجاست میں اختلاف ہے لیکن اس کے تین حصوں کے جلنے کے بعد وہ پاک اور حلال ہے۔

۴. جوئے کے احکام کو بلاشبہ اسلام نے حرام کیا ہے اور اکثر علماء کے مطابق گناہ کبیرہ ہے۔ قرآن کریم میں لفظ میسر تین بار آیا ہے اور فقہاء نے جوئے کے کھیل کو پانچ قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ ۱. جوئے کا کھیل مخصوص آلات وابزار کے ساتھ اور اس کے مقابلے میں عوض قرار دینا بغیر کسی شک کے یہ حرام ہے۔ ۲. جوئے کا کھیل اسکے مخصوص آلات کے ساتھ جو عوض کے بغیر ہو تو جوا صادق نہیں آتا ہے لیکن اس کے آلات کے ساتھ کھیلنے کے بارے میں دو قول ہے ۳. جوئے کا کھیل ان آلات وابزار کے ذریعہ سے جو جوئے سے مخصوص نہیں ہے لیکن اس کے مقابلے میں عوض قرار دیا جاتا ہے تو اس سلسلے میں مختلف نظریات ہیں ۴. وہ مقابلہ جس میں ہار جیت بغیر عوض کے ہو لیکن اس کے جواز پر شرعا تصریح موجود نہ ہو ۵ وہ چیزیں جس میں آثار قمار ہو لیکن کھیل کی شکل نہ ہو جیسے قسمت آزمائی یا نصیب یا قرعہ کے ذریعہ انجام پائے تو یہ حرام ہے۔

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

۵. حلال چیزوں کی تجارت جو حرام کا سبب بنے بعض علماء نے اس مسئلے کے کچھ اقسام فرض کئے ہیں جیسے کبھی مبیع کلی ہے لیکن اس پر فقط حرام صادق آتا ہے جیسے انگور کا معاملہ اس کو ابالنے کے لئے کبھی مبیع ایک جزء خارجی ہے لیکن اس کی توصیف کی جاتی ہے کہ وہ حرام ہے کبھی مبیع کو شرط متاخر کے طور پر اخذ کیا جاتا ہے چاہے وہ مبیع کلی ہو یا جزئی تینوں صورتوں میں معاملہ باطل ہے۔

٦. واجبات اور مستحبات کی انجام دہی کے لئے اجرت لینا۔ واجب عمل کی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو خود پر واجب ہے دوسرے واجب نیابتی ہے انسان کا اپنی ذات پر جو واجب ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک واجب عینی اور دوسرا واجب کفائی ہے پہلی صورت میں اجرت لینا جائز نہیں ہے واجب کی دو قسم ہیں ایک تعبدی ہے دوسرے توصلی ہے تعبدی میں اجرت جائز نہیں ہے توصلی میں جائز ہے

۷. فقہاء نے واجبات عبادی پر اجرت کے باطل ہونے پر جو دلیل پیش کی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اجرت لینا قصد قربت کے منافی ہے کیونکہ عمل عبادی کا تقاضہ یہ ہے کہ اس عمل کے انجام دینے میں جو انگیزہ ہے وہ صرف فرمان الہی کو بجالانا ہے حالانکہ اجارہ میں اجیر کا عمل اجرت کے حاصل کا سبب ہے جو قصد قربت کے منافی ہے اور عمل عبادی کے باطل ہونے کا سبب بنتا ہے۔اہل سنت میں مذاہب اربعہ کے فقہاء بھی واجب عمل پر اجرت لینے کے قائل ہیں اور بعض نے کہا ہے کہ اجرت واجب اور مستحب عمل کے منافی ہے۔

۸. دوسروں کے واجبات کے انجام پر اجرت لینا اعمال عبادی جیسے نماز روزہ جو انسان پر واجب ہے یہ ان اعمال میں سے جو کسی دوسرے کے انجام دینے سے.بری الذمہ نہیں ہوتا ہے اسی وجہ سے فقہاء کا اجماع ہے کہ زندہ انسان کی نیابت جائز نہیں ہے مگر ان موارد میں جہاں نیابت کے شرعی ہونے پر کوئی خاص دلیل موجود ہو جیسے زندہ انسان کی نیابت میں حج بجالانا جو اس کے انجام دینے سے معذور ہو اسی طرح سے مرحومین کی قضاء نماز اور روزہ جس پر نص اور فقہاء کے فتوے نیابت کے جائز ہونے پر موقوف ہے۔

۹. مستحبات کے اجرت کے بارے میں مشہور کا نظریہ یہ ہے کہ اجرت لینا جائز ہے

۱۰. قرآن مجید کی خرید وفروخت کے بارے میں مسلمانوں کے درمیان اختلاف ہے قرآن مجید کا مسلم اور غیر مسلم کو بیچنا۔

یہ بحث علماء نے اختصار سے تین بحثوں میں ذکر کیا ہے ایک خود مسلمان کو قرآن مجید کا بیچنا اس کے بارے میں مشہور علماء کا نظریہ ہے کہ یہ حرام ہے کیونکہ کوئی قیمت خرچ کر کے قرآن کا مالک نہیں بن سکتا مسلمان کو قرآن کا بیچنا یہ بحث فقہی کتابوں میں (بیع مصحف بہ کافر) کے عنوان سے بیان ہوئی ہے۔ اکثر فقہاء اہل بیت نے اس مسئلے میں حرمت کو ترجیح دیا ہے اور اس کی توجیہ میں دلیل بھی پیش کیا ہے۔ قرآن مجید کا بیچنا حکم وضعی کے اعتبار سے علماء اہل بیت اور اہل سنت کے درمیان اختلاف ہے بعض خرید وفروخت کو حرام اور باطل سمجھتے ہیں اور بعض علماء کے نزدیک اصل معاملہ صحیح ہے۔

ضروری کلمات: تصویر، مجسمہ، فقہ، مقارن، قمار، مصحف۔

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

چکیده

تجارت و داد وستد یکی از نیازهای مهم بشر است و اسلام برای تجارت اهمیت ویژه ای قایل است. مسئله تجارت در مکاتب دیگر با دیدگاه مختلف مبتنی بر جهان بینی های آن ها تفسیرهای متعددی شده است اما در اسلام انگیزه الهی و آخرت وجود دارد که تجارت را نه هدف زندگی بلکه وسیله ای برای حیات بشر می داند تا بدین وسیله به هدف متعالی دست یابند.

معاملات و تجارت که یکی از مهمترین بخش زیست انسانی است که هرگونه نابسامانی در آن مسئله ساز و تاثیرگذار است. دین اسلام همانگونه که به مسایل اعتقادی و عبادی خیلی اهمیت داده است درمورد معاملات و داد و ستد هم اهمیت ویژه‌ای قایل است به همین دلیل خداوند متعال برای معاملات و تجارت هم احکام پنجگانه را وضع کرده است.

کتاب حاضر ترجمه و تحقیق از کتاب دائرة المعارف فقه مقارن تالیف آیة الله العظمی ناصر مکارم شیرازی دام ظله از جلد سوم از فصل دوم تا فصل ششم به زبان اردو می‌باشد که عنوان آن «اهداف و انگیزه ها در داد و ستد اسلامی» است.

کتاب حاضر دارای شش فصل است.

فصل اول: تصویر گری و مجسمه سازی از دیدگاه اسلام و داد و ستد انواع بت.

فصل دوم: معامله اشیای ناپاک و آلوده.

فصل سوم: احکام قمار.

فصل چهارم: داد و ستد اشیای حلال که به حرام می‌انجامد.

فصل پنجم: اخذ اجرت در برابر انجام واجبات و مستحبات.

فصل ششم: بیع مصحف به مسلمان و غیر مسلمان.

کلمات کلیدی: تصویر، مجسمه، فقه، مقارن، قمار، مصحف.

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

طرح تفصیلی

فصل دوم تصویرگری ومجسمه سازی ازدیدگاه اسلام داد و ستد انواع بت

اقوال فقهای اهل سنت

۱-جمیعی قائل با جواز هستند مگر اینکه برای بود پرستی بنی تشبیه شدن با خداوند در خلقت باشد

۲-درباره ساختن مجسمه حیوان تمام فقهای اربعه فی الجمله باحرمتمعتقدند

۳-درباره تصویرنگاری حیوان مالکیه یا قائل با جواز هستند و سایر فرق فی الجمله آن را حرام می‌دانند

حکم تصویر و تندیس ذوات ارواح

ادله حرمت

دلیل اول روایات

طایفه اولی: روایاتی که ظهورش هم نقاشی را شامل می‌شود و هم مجسمه سازی را

طایفه ثانیه: احادیث مربوط به خصوص تصاویر گری

طایفه ثالثه: مربوط به خصوص مجسمه سازی

دلیل دوم: اجماع بر حرمت ساختن مجسمه جانداران داد و ستد انواع بت

فصل سوم: معامله و اشیاء ناپاک و آلوده

دلایل حرمت بیع اشیای نجس

دلایل عام

۱-فقدان مالیت

۲-مانعیت نجاست

۳-لزوم اجتناب از نجس

۴-آیات

۵-روایات

فصل چهارم: احکام قمار

مفهوم قمار از دیدگاه فقهای اهل بیت

مفهوم قمار از دیدگاه اهل سنت

آقسام قمار از و حکم آن

بیع آلات قمار

دلیل اول: اجماع

دلیل دوم: روایات

خرید و فروش آلات مشترک قمار

احکام قمار باز

۱. عدم قبولیت شهادت آنها
۲. ترک سلام کردن به آنها
۳. اجتناب از مصاحبت با آنان

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

فلسفه تحریم قمار

الف: زیانهای فردی

ب: زیانهای اقتصادی

ج: زیانهای اجتماعی

فصل پنجم: داد و ستد اشیاء حلال که با حرام می‌انجامد

یکی از موارد کسب‌های حرام جایی است که مبیع فاقد منفعت محلله مقصوده باشد خواه هیچ منفعت حلالی نداشته باشد و منافعش منحصر در حرم باشد یا منفعت حلالش اندک باشد به اجماع فقها این‌گونه کسب ها صحیح و فاقد نیست

ادله حرمت

دلیل اول حرمت برای اثم

دلیل دوم حرمت آکل مال به باطل

دلیل سوم روایت خاصه

دلیل چهارم حرمت مقدمه حرام

دلیل پنجم شرط مخالف با مقتضای عقد

دلیل ششم فقدان مالیات

فصل ششم: اخذ اجرت در برابر انجام واجبات و مستحبات

گفتار اول: اخذ اجرت بر آنچه به خود انسان واجب شده است

دلایل حرمت اخذ اجرت به وواجبات

١. اجماع

٢. منافات اخذ اجرت با صفت وجوب

٣. منافات اخذ اجرت با قصد قربت

موارد استثناء از حرمت اخذ اجرت

٤. اخذ اجرت به واجبات حفظ نظام

٥. اجرت وصی

٦. اجرت شیر دادن مادر با فرزند

گفتار دوم: اخذ اجرت به انجام آنچه به دیگران واجب است

اخذ اجرت به مستحبات

مشهور فقهاء به این است که انسان می تواند برای انجام اعمالی که به او مستحب است دریافت اجرت کند

گفتار سوم: بیع مصحف به مسلمان و غیر مسلمان

مصحف در لغت: نام مجموعه ای از نوشته است که بین دو جلد قرار گرفته است

در اصطلاح:نیز نوشته ای از کل یا بخشی از قرآن گفته می‌شود که بین دو جلد قرار داشته باشد

اما قرآن در اصطلاح: به اصل کلام خداوند اطلاق می شود با این بیان مصحف به مکتوبی از قرآن گفته می‌شود که میان دو جلد دو جلد قرار گرفته باشد وی قرآن تنها اسم کلام خدا است به صورت مکتوب باشد یا ملفوظ

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

الف: خرید و فروش برای مسلمان
مشهور علما اهل بیت خرید و فروش مصحف توسط مسلمان محرمات است
نظرات فقهای اهل سنت . قائل به کراهت شده آمد
ب : فروختن مصحف به غیر مسلمان
اکثر فقهای اهل بیت در این مسئله قول به تحریم را ترجیح داده و در توجیه آن با دلایل زیر تمسک کرده اند
۱. از فحوای دلایلی که برای تحریم فروختن عبد مسلمان به کافر اقامه شده است استفاده می‌شود که فروختن مصحف نیز به کافر حرام است بلکه در این قول تحریم سزاوارتراست
۲. روایت پیامبر(ص) داره سلام یعلو ولا یعلی علیه
۳. بیع مصحف به کافر باعث هتک
علمای اهل سنت نیز قول به تحریم را ترجیح داده اند
ج - فروع مرتبط
الف-کلمه وضعی بیع مصحف یعنی اگرپزیرفتیم که بیع مصحف حرام است آیا این معنی است که در صورت اقدام با آن معامله حلال است
نقل و انتقال صورت نگرفته یا اینکه فقط کار حرامب مرتکب شده و اصل معامله صحیح است

برخی اهل سنت حنابله شافعیه مالکیه و بعضی از علمای امامیه قائل به ملازمه شده‌اند یعنی آنان گذشته این که معامله را حرام میدانند اصل اکثر با نیز باطل می شمارند

ت: بیع بخش های از مصحف
برخی از علمای اسلام به این باور اند که در مسئله فرقی بین کل یا بخش از آن نیست بلکه هر حکمی که در کل باشد در بعض نیز جریان دارد.
ه : بیع کتابهایی که متضمن آیات قرآن است
ظاهر روایت. روایت سماعه از امام صادق علیه السلام استفاده می شود که حق خرید و فروش کتابهای فقهی تعبیری که در آن آیاتی از قرآن است.
د : گرفتن مزد جهت نوشتن مصحف نظر اکثر علمای اسلام بین موضوع بیع و گرفتن مزد برای استنساخ آن ارتباطی نیست.

منابع ومآخذ

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

فہرست مطالب

مقدمہ ۱

ضرورت ترجمہ ۳

ضرورت علمی ۳

ضرورت کاربردی ۳

ضرورت منطقہ ای.. ۳

معرفی کتاب دایرہ المعارف فقہ مقارن.. ۴

انگیزہ تالیف ۴

ویژگی ہای این کتاب.. ۴

معرفی مؤلف.. ۴

مبادی تصوری و تصدیقی ۱۰

فقہ کی لغوی تعریف.. ۱۰

لفظ "فقہ" قرآن مجید میں ۱۰

لفظ "فقہ" حدیث نبوی میں.. ۱۱

لفظ "فقہ" شرعی اصطلاح میں ۱۱

فقہ مقارن کی تعریف ۱۳

فقہ مقارن کی ضرورت اور اہمیت.. ۱۳

فقہ مقارن تاریخی لحاظ سے ۱۴

فقہ مقارن کی بعض اہم تالیفات ۱۵

اہل سنت علماء کی بعض تالیفات ۱۵

علمائے اہل تشیع کی بعض تالیفات ۱۷

مؤلف کا مختصر تعارف ۱۸

اساتذہ ۱۹

درس و تدریس ۱۹

فصل دوئم: ۲۱

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

تصویر کشی مجسمہ سازی اوربتوں کی تجارت اسلام کی نظر میں ۲۱

تاریخچہ ۲۲

کلمہ تصویر اوراس کےمشتقات ۲۲

فقہاء کےاقوال: ۲۶

شیعہ علماء کےاقوال ،جانداروں کے بارے میں ۲۶

پہلا قول: جانداروں کامجسمہ اور ان کی نقاشی بنانا حرام ہے ۲۶

دوسرا قول:خاص طورپرجانداروں کامجسمہ بناناحرام ہے ۲۷

تیسرا قول:مطلّقا تصویر ومجسمہ بنانا مکروہ ہے۔ ۲۸

فقہائے اہل بیت علیہم السلام کےاقوال کاخلاصہ ۲۹

جانداروں کے بارے میں اہل سنت کا نظریہ ۲۹

پہلا نظریہ: جانداروں کی نقاشی و مجسمہ سازی جائز ہے ۲۹

دوسرا نظریہ: ہرقسم کی مجسمہ سازی حرام ہےاور تصویر نگاری جائز ہے ۲۹

تیسرانظریہ: مطلّقا تصویر اور مجسمہ سازی حرام ہے ۳۰

فقہائے اہلسنت کے اقوال کی جمع بندی: ۳۰

نقدوبرسی ادلہ ۳۱

پہلی دلیل: روایت ۳۱

دوسری دلیل: سیرہ مستمرہ ہے تصویر گری کے بارے میں ۳۲

جاندار کا مجسمہ اور تصویر بنانے کا حکم ۳۲

ادلہ حرمت: ۳۲

پہلی دلیل: روایات ۳۲

دوسری حدیث ۳٤

حدیث کی دلالت ۳٤

تیسری حدیث ۳۵

چوتھی حدیث ۳۶

پانچویں حدیث: ۳۸

چھٹی حدیث ۳۸

ساتویں حدیث: ۳۹

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

دوسرا گروہ: ۴۰
تیسرا گروہ: ۴۰
حدیث کی جمع بندی ۴۰
دوسری دلیل: اجماع ۴۱
اجماع پر نقداورمسئلہ کی نھائی جمع بندی ۴۱
فروعات: ۴۲
پہلی فرع ۴۲
دوسری فرع ۴۳
فقھای شیعہ ۴۳
فقہاء اہلسنت ۴۵
تیسری فرع: ۴۶
تصویر کےبنانے میں اشتراک ۴۶
چوتھی فرع: ۴۶
پانچویں فرع: ۴۷
فاعل بالواسطہ اور بلاواسطہ ۴۷
چھٹی فرع: ۴۸
خیالی حیوانوں کا مجسمہ اور تصویر بنانا: ۴۸
ساتویں فرع: ۴۹
جن و ملک کی تصویر اور مجسمہ بنانا ۴۹
آٹھویں فرع: ۵۰
تصویر کی حفاظت اور نگہبانی کرنا ۵۰
ادلہ مانعہ: ۵۱
پہلی دلیل: ۵۱
دلیل اول کی نقد: ۵۱
دوسری دلیل: ۵۱
پہلے گروہ کا جواب: ۵۳
دوسرے گروہ کا جواب: ۵۳

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

تیسرے گروہ کا جواب:........ ۵۳
چوتھے گروہ کا جواب........ ۵۳
پانچویں گروہ کا جواب: ۵۴
چھٹیں روایت کا جواب: ۵۴
خلاصہ: ۵۴
ادلہ قائلین بہ جواز اقتناء: ۵۴
۱۔روایات: ۵۴
یاد آوری: ۵۶
۲۔اصل:........ ۵۶
اقوال ادلہ فقہاء اہلسنت:........ ۵۶
یاد آوری: ۵۷
نویں فرع: ۵۸
تصاویر اور مجسمہ کی خریدوفروخت ۵۸
یاد آوری........ ۵۹
دسویں فرع: ۵۹
بتوں کی تجارت ۵۹
مسئلے کی صورتیں ٦۰
پہلی صورت کا حکم ٦۰
دوسری صورت کا حکم ٦۳
تیسری صورت کا حکم........ ٦٤
بت کے مادہ کا معاملہ........ ٦٤
جمع بندی........ ٦۵
تیسری فصل........ ٦۸
نجس اور آلودہ چیزوں کی تجارت ٦۸
نجس اور متنجس چیزوں سےاستفادہ کا حکم: ٦۸
نجس چیزوں کی فروخت پرحرمت کی دلیلیں........ ٦۸
ناپاک اشیاءکی خرید و فروخت ٦۸

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

مقدمہ: ٦٩
بحث کی وضاحت ٦٩
نجس اور متنجس چیزوں میں نفع کا حکم: ٧٢
نجس چیزوں کی فروخت پرحرمت کی دلیلیں ٧٤
عام دلیلیں: ٧٤
اعیان نجسہ کے کچھ موارد جس کو خاص طور سے منع کیا گیا ہے۔ ٨١
جمع بندی ٨٢
٢۔پیشاب کی خرید و فروخت ٨٢
نظریات علماء: ٨٢
٣۔جانور اور انسانی مدفوع کی خرید و فروخت ٨٤
منی کے معاملہ کے بارے میں تین صورت قابل فرض ہیں: ٨٧
پہلی صورت: بدن سے خارج ہونے کے بعد منی کا معاملہ ٨٧
دوسری صورت: بدن میں منی کا معاملہ ٨٧
تیسری صورت:ان چیزوں کا معاملہ جو نر حیوانات کے صلب میں ہے ٨٩
انسانوں کے نطفہ کی تلقیح ٩١
٥.کتے کی خرید و فروش ٩٢
آوارہ کتے کی خرید و فروش ٩٢
مفید کتوں کی خرید و فروخت (غیر آوارہ) ٩٤
دو قابل توجہ نکتہ ٩٧
٦.سور کی تجارت ٩٨
سور کے اجزاء کی تجارت ١٠٠
٧۔مردار کی تجارت ١٠١
الف) مردار سے بہرہ برداری اور فائدہ ١٠٣
ب) ناپاک مردار کی خرید فروخت ١٠٨
٨۔شراب اور الکحل والے مشروبات کی خرید و فروخت ١١٠
فقہاء کے درمیان شراب کی تعریف میں اختلاف نظر ہے۔ ١١١
نشہ آور چیزوں کی نجاست ١١٢

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

انگور کےشیرہ کی تجارت.. ۱۱۸
انگور کے شیرے کی تین قسمیں ہیں: ۱۱۸
متنجس چیزوں کی خرید و فروخت ۱۲۱
صور مسئلہ:.. ۱۲۱
مسائل کے احکام: ۱۲۱
تیسری فصل: ۱۱٤
جوا کےاحکام ۱۱٤
مفہوم شناسی.. ۱۱٤
جوا لغت میں:.. ۱۱٤
(میسر لغت میں) ۱۱۵
روایات میں جوا اور میسر کی تعریف.. ۱۱۵
فقہای اہل بیت کے نقطہ نظر سے جوئے کا مفہوم... ۱۱٦
فقہای اہل سنت کے نقطہ نظر سے جوئے کا مفہوم ۱۱۷
موضوع کی شناخت(جو ے کے اسباب) ۱۱۷
۱۔شطرنج:.. ۱۱۷
۲۔نرد یا نردشیر ۱۱۷
۳۔ازلام: ۱۱۷
۴۔لعبۃ الامیر ۱۱۸
۵۔اربعۃ عشر ۱۱۸
٦۔کعاب ۱۱۸
۷۔لعبۃ الثلاثہ ۱۱۸
۸۔صولجان (چوگان): ۱۱۸
۹۔البقیری ۱۱۸
تاریخچہ.. ۱۲۰
الف) جوا (قمار) کے کھیل کا تاریخچہ ۱۲۰
ب) جوے کے کھیل کے متعلق تحقیق کی تعریف... ۱۲۰
اسلام کی نگاہ میں جوا ایک عظیم گناہ ۱۲۱

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.

جوئے کی قسمیں اور اس کا حکم ۱۲۲
پہلی قسم کا حکم: ۱۲۳
دوسری قسم کا حکم: ۱۲۳
حرمت کی دلیلیں (........ ۱۲٤
پہلی دلیل: ۱۲٤
دوسری دلیل: ۱۲۵
تیسری اور چوتھی قسم کا حکم: ۱۲٦
پانچویں قسم کا حکم: ۱۲٦
حکم یا نصیب (قسمت آزمائی) نصیب کا حکم ۱۲۷
ان اموال کا حکم جو جوے یا اس کے جیسے کسی چیز کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے ۱۲۷
جوا کے آلات کی خرید و فروخت ۱۲۸
الف) جوئے سے مخصوص آلات کی خرید و فروخت ۱۲۸
پہلی دلیل: اجماع ۱۲۸
دوسری دلیل روایات ۱۲۹
ب) جوئے کے مشترک آلات کی خرید و فروخت ۱۲۹
جوئے کے مشترک آلات کی دو قسم ہے ۱۲۹
آلات جوا کا کرایہ پر دینا ۱۳۱
جو ا کے آلات کو بنانا اور اس کی حفاظت کرنا ۱۳۱
شطرنج ۱۳۲
عنوان قمار سے خارج ہونے کا معیار ۱۳۳
مقابلوں میں شرط لگانا ۱۳٤
مقابلوں کے سلسلہ میں دو بحثیں ہیں: ۱۳٤
الف) رہن کے ذریعہ مقابلے ۱۳٤
ب) مقابلہ بغیر عوض کے ۱۳۵
جوا کھیلنے والے کے احکام ۱۳٦
۲۔جوا کھیلنے والے کو سلام کرنے کی ممنوعیت (ترک) ۱۳۷
۳۔ان کے ساتھ وابستگی سے گریز کریں ۱۳۷

دسترسی به این مدرک بر پایهٔ آیین‌نامهٔ ثبت و اشاعهٔ پیشنهاده‌ها، پایان‌نامه‌ها، و رساله‌های تحصیلات تکمیلی و صیانت از حقوق پدیدآوران در آنها (وزارت علوم، تحقیقات، فناوری به شمارهٔ ۱۹۵۹۲۹/و تاریخ ۱۳۹۵/۹/۶) از پایگاه اطلاعات علمی ایران (گنج) در پژوهشگاه علوم و فناوری اطلاعات ایران (ایرانداک) فراهم شده و استفاده از آن با رعایت کامل حقوق پدیدآوران و تنها برای هدف‌های علمی، آموزشی، و پژوهشی و بر پایهٔ قانون حمایت از مؤلفان، مصنفان، و هنرمندان (۱۳۴۸) و الحاقات و اصلاحات بعدی آن و سایر قوانین و مقررات مربوط شدنی است.